جواب :۔ بیشک یہ تلقین ناجائز و نادرست ہے اس تلقین کے بارے میں نہ کوئی صحیح معتبر مرفوع حدیث آئی ہے اور نہ صراحۃً بسند معتبر کسی صحابی سے ثابت ہے اس کے ثبوت کیلئے طبرانی فی الکبیر سے ابوامامہؓ کی ایک حدیث اور سنن سعید بن منصور سے ایک اثر پیش کیا جاتا ہے لیکن حدیث مذکور نا قابلِ اعتبار ہے اسکی سند میں کئی مجہول راوی ہیں (مجمع الزوائد ۳۴۵ والجامع الازہر) اور اثر مذکور کے الفاظ سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ صحابہ کرام ایسا کرتے تھے ثانیاً اس اثر کی سند نہیں ذکر کی جاتی کہ اس کے رواۃ کا حال معلوم کیا جا سکے پس یہ اثر بھی نامعتبر ہے ثالثاً یہ حدیث اور اثر اس معتبر مرفوع حدیث کے خلاف ہیں جو ابوداؤد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مردہ کو دفن کر لیتے تو وہاں کچھ ٹھیرتے اور فرماتے لوگو! اپنے اس مسلمان بھائی کیلئے دعا مغفرت کرو، قبر میں ابھی اس سے سوالات کئے جائیں گے پس اللہ سے درخواست کرو کہ وہ اس کو سوال کے وقت ثابت قدم رکھے اور ٹھیک جواب دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

سوال :۔ صبح کی جماعت ہو رہی ہے اور کوئی شخص آ کر جماعت میں شریک ہو کر نماز ادا کرے لیکن فجر کی سنت باقی رہ گئی ہو تو یہ سنت کب ادا کرے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جماعت سے علیحدہ ہو کر سنت پڑھ لے پھر جماعت میں شریک ہو۔

عبدالرزاق ۔ منٹگمری

جواب :۔ جب کوئی شخص مسجد میں اس حال میں پہنچے کہ جماعت ہو رہی ہے یا اقامت شروع ہو چکی ہے تو سنت پڑھنی جائز نہیں نہ صف کے ساتھ ملکر نہ صف سے الگ اور نہ کھمبے کی آڑ میں نہ مسجد کے اندر مسجد سے متصل کسی حجرے یا برآمدے میں نہ مسجد سے باہر اس کے دروازے پر کہ فرض کے بجائے اس سے کم درجہ کی چیز سنت میں مشغول ہونا معمولی عقل کے بھی خلاف ہے۔ سنت کی طرح کوئی دوسری چھوٹی ہوئی فرض بھی پڑھنی اس وقت جائز نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اذا اقیمت الصلوۃ وفی روایۃ اذا اخذ المؤذن فی الاقامۃ فلا صلوۃ الا المکتوبۃ التی اقیمت (احمد وغیرہ) پس فجر کی اقامت شروع ہو جانے کے بعد فجر کی سنت نہیں پڑھنی چاہئے۔ قال الحافظ وزاد مسلم بن خالد عن عمرو بن دینار فی ھذا الحدیث قیل یارسول اللہ ولا رکعتی الفجر قال ولا رکعتی الفجر اخرجہ ابن عدی فی ترجمۃ یحیی بن نصر بن حاجب واسنادہ حسن انتھی قال شیخنا فی شرح الترمذی والحدیث یدل علی انہ لا یجوز الشروع فی النافلۃ عند اقامۃ الصلوۃ من غیر فرق بین رکعتی الفجر وغیرھما انتھی اور صحیح مسلم ابوداؤد ونسائی وغیرہ میں حضرت عبداللہ بن سرجس سے مروی ہے قال دخل رجل المسجد ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوۃ الغداۃ فصلی رکعتین فی جانب المسجد ثم دخل مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما سلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا فلان بای الصلاتین اعتددت الصلاتک وحدک ام بصلاتک معنا۔ جس شخص کی فجر کی سنت جماعت میں شامل ہو جانیکی وجہ سے چھوٹ جائے وہ اس سنت کو فرض سے فارغ ہو کر قبل آفتاب طلوع ہونے کے پڑھ سکتا ہے (ابن حبان۔ ابن خزیمہ بیہقی۔ ترمذی۔ ابوداؤد عن قیس بن عمرو بن سھل الانصاری)